السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حنفی لوگ رفع یدین کی ابتداء آغاز اسلام سے بتاتے ہیں کہ مسلمان کفار کی طرح بغلوں میں بت لے کر نماز پڑھتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ہٹانے کے لیے رفع یدین کا حکم دے دیا۔ کیا یہ بات درست ہے ؟ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود رفع یدین کی ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیہقی میں رفع یدین کی حدیث ذکر کی ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں۔

«فمازالت تلک صلوته حتی لقی الله»

یعنی آخری دم تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی نماز رہی ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ آپ ہمیشہ رفع یدین کرتے تھے۔

بخاری میں حدیث ہے صلوا کما رایتمونی اصلی۔ یعنی آپ نے فرمایا جیسے مجھے نماز پڑھتا دیکھتے ہو۔ اسی طرح نماز پڑھو تو گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمادیا کہ تم ہمیشہ رفع یدین کرو۔ کیونکہ آپ تاوفات رفع یدین کرتے رہے....... یہ سب بے اصل اور بے دلیل باتیں ہیں کہ ابتداء اسلام میں لوگ بغلوں میں بت لے کر نماز کو آیا کرتے تھے۔ معاذاللہ یہ صحابہ رضی اللہ عنہ پر شرمناک حملہ ہے کسی مسلمان کے منہ سے یہ بات زیب نہیں دیتی۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوة، نماز کی کیفیت کا بیان، ج2ص122

محدث فتویٰ